4617CH14

ہمارے تہوار

ہمارا ملک ہندوستان تہواروں کا ملک ہے۔ یہاں بہت سے مذہبوں کے ماننے والے ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ہر مذہب کے ماننے والوں کے مخصوص عقیدے اور رسم و رواج ہیں۔ سبھی تہوار خوشی اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔ یہ تہوار ہندوستانی تہذیب کے مختلف پہلوؤں کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔

جو تہوار پورے ملک میں منائے جاتے ہیں ان میں ہولی، دیوالی، عید الفطر، عید الاضحیٰ، کرسمس، گرونانک جینتی اور رام نومی وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ علاقائی سطح پر منائے جانے والے اہم تہواروں میں جنم اشٹمی، بدھ پورنیما، مہاویر جینتی، اونم، پونگل، دسہرہ اور بیساکھی وغیرہ ہیں۔ آیئے! آج ہم ان میں سے کچھ اہم تہواروں کے بارے میں آپ کو بتاتے ہیں۔

راگ رنگ اور مستی کا تہوار ہولی ہندوؤں کا مشہور تہوار ہے۔ یہ تہوار پھاگُن کے مہینے کے آخر یعنی فروری مارچ میں منایا جاتا ہے۔ ہولی کا تہوار جاڑے کا موسم ختم ہونے اور موسمِ گرما شروع ہونے کا اعلان ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہرن کشیپ نام کا ایک ظالم راجہ تھا۔ اس نے اپنے بیٹے پرہلاد کو جلانے کی کوشش کی لیکن وشنو جی کی مہربانی سے وہ بچ گیا۔ اس کوشش میں پرہلاد کی 'بوا' ہولیکا جل کر ختم ہوگئی۔ اسی دن کی یاد میں ہولی

منائی جاتی ہے۔ ہولی سے پہلے لکڑیاں اکٹھا کر کے ایک کھلی جگہ پر انبار کی شکل میں لگا دی جاتی ہیں۔ رات کو مہورت دیکھ کر ہولی جلائی جاتی ہے۔ اگلے دن رنگ کھیلا جاتا ہے۔ جو عام طور پر دوپہر تک چلتا ہے۔ ہولی کا تہوار خاص طور پر نوجوانوں اور بچّوں کے لیے آزادی اور خوشیاں لے کر آتا ہے۔ اس دن لوگ نفرت اور ناراضگی کو بھلا کر رنگ کھیلتے اور

آپس میں گلے ملتے ہیں۔

دیوالی ہندوؤں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ یہ تہوار کارتک کے مہینے میں یعنی اکتوبر نومبر میں پورے ملک میں نہایت دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ یہ خوش حالی، روشنی اور مسرتوں کا تہوار ہے۔ خوش حالی کی دیوی لکشمی کا استقبال کرنے کے لیے لوگ دیوالی سے پہلے گھروں کو صاف کرتے اور سجاتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ دیوالی کا تہوار پہلی بار اس وقت منایا گیا تھا جب رام چندر جی لنکا کے راجہ راون کو ہرا کر اپنی راجدھانی اجودھیا میں داخل ہوئے تھے۔ شہر کے سبھی لوگوں نے چراغ جلا کر اپنے راجہ کا استقبال کیا تھا۔ یہ تہوار بدی پر نیکی کی فتح کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ آج بھی لوگ گھروں اور بازاروں میں بجلی کے بلب، رنگ برنگی موم بتّیاں اور مٹّی کے چراغ جلا کر روشنی کرتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں۔ سب سے زیادہ خوشی بچّوں کو ہوتی ہے۔ وہ نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ طرح طرح کے پٹاخے، پھلجھڑیاں اور انار چھوڑتے ہیں۔ چراغوں کی جھلملاتی روشنی اور آتش بازی کے یہ ملے جلے پرکیف نظارے دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔
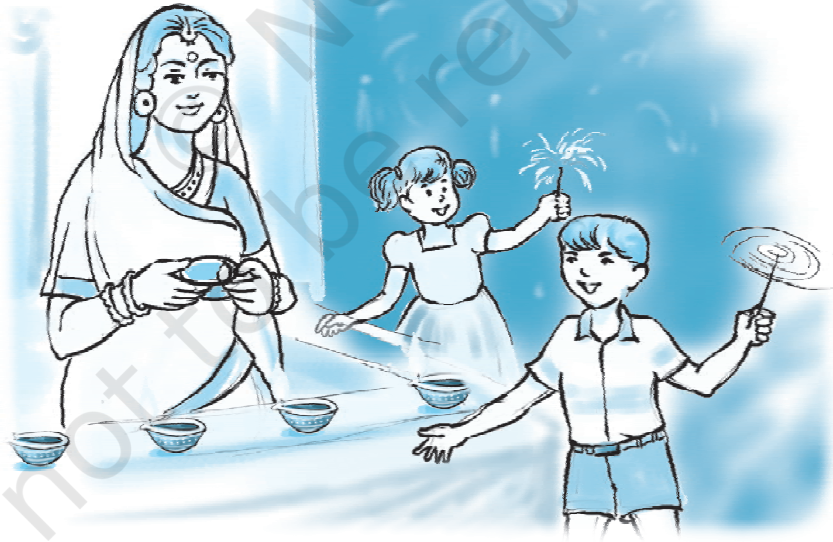
اونم پھولوں کا تہوار ہے۔ یہ جنوبی ہندوستان کی ریاست کیرالہ میں ساون بھادوں یعنی اگست یا ستمبر میں منایا جاتا ہے۔ اس دن وہاں کے باشندے راجہ مہابلی کے زمانے کے امن وسکون، خوش حالی اور آپسی محبّت کو یاد کر کے گیت

گاتے ہیں۔اس موقعے پر عورتیں اورلڑکیاں گھروں کو صاف ستھرا کر کے خوش نما پھولوں سے سجاتی ہیں۔راجہ مہابلی اور وشنو دونوں کی پوجا کی جاتی ہے۔ پوجا کے بعد گھر کے بزرگ چھوٹوں اور دوستوں کو تحفے میں کپڑے دیتے ہیں۔ اونم کے موقعے پر کشتیوں کی دوڑ قابلِ دید ہوتی ہے۔ یہ تہوار دراصل سیکولر اور ملی جلی تہذیب کی عکّاسی کرتا ہے۔ دس

دنوں تک چلنے والا یہ تہوار ہر طرف امن اور خوش حالی کا سماں باندھ دیتا ہے۔

پونگل تمل ناڈو کا خاص تہوار ہے۔ یہ تمل مہینے ''تھائی''، یعنی جنوری فروری میں منایا جاتا ہے۔تمل ناڈو اور کیرالہ میں اسے پونگل اور کرناٹک میں سنکرانتی کہتے ہیں۔ پونگل کا لفظی مطلب ہے'' چاول کی کھیر'' جو اس موقعے پر غریبوں کو کھلائی جاتی ہے۔ پونگل دراصل نئی فصل کے کٹنے سے پیدا ہونے والی خوشی، بے فکری اور مسرّت کے اظہار کا تہوار ہے۔ یہ تین دن تک منایا جاتا ہے۔ پہلا دن'' بھوگی پونگل'' کہلاتا ہے۔اس دن گھروں کی صفائی کر کے بے کار اور پرانی چیزوں کو جلا دیا جاتا ہے۔ دوسرا دن'' سوریہ پونگل'' ہے۔اس دن سورج کی عبادت کی جاتی ہے۔تہوار کا تیسرا دن'' مٹو پونگل'' ہے۔ یہ مویشیوں کی خدمت کا دن ہے۔شام کو مندروں میں پوجا ہوتی ہے۔ بعد میں بیل گاڑیوں کی دوڑ ہوتی ہے۔اس دن پتنگ بازی بھی ہوتی ہے اور شکار بھی کھیلا جاتا ہے۔

عید الفطر جسے میٹھی عید بھی کہتے ہیں مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ یہ رمضان کا مہینہ ختم ہونے کی خوشی

میں منایا جاتا ہے۔ جب رمضان کی آخری تاریخ کو نیا چاند دکھائی دیتا ہے تو اگلے دن بڑی دھوم دھام سے عید منائی جاتی ہے۔ عید کے دن نماز ادا کرنے سے پہلے ایک مقررہ رقم، جسے فِطرہ کہتے ہیں، غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اسی

لیے اس عید کو عید الفِطر کہتے ہیں۔ عید کی صبح کو مسلمان نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں اور عطر لگاتے ہیں۔ عید گاہ اور دوسری بڑی مسجدوں میں جا کر عید کی نماز ادا کرتے ہیں۔ نماز کے بعد ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو سویّاں اور مٹھائی کھلاتے ہیں اور خود بھی اُن کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ دن بھر بڑی چہل پہل رہتی ہے۔ بچّوں کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں رہتا۔ انھیں تو بس عیدی وصول کرنے میں ہی مزہ آتا ہے۔ عید کے دن غیر مسلم حضرات بھی اپنے مسلم بھائیوں کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں اور اُن کی خوشی میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ غرض یہ کہ عید کا تہوار پوری انسانیت کے لیے رحمتوں، آپسی میل جول اور خوشیوں کا خزانہ لٹاتا ہوا آتا ہے۔

عید الفطر کی طرح عید الاضحیٰ بھی مسلمانوں کا ایک مقدّس تہوار ہے۔ یہ ذی الحجہّ کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اسے بقر عید اور عید قرباں بھی کہتے ہیں۔ خدا نے پیغمبر حضرت ابراہیمؑ کو بشارت دی کہ اگر تم مجھ سے سچّی

عقیدت رکھتے ہو تو میرے نام پر اپنے بیٹے کو قربان کر دو۔ حضرت ابراہیمؑ فوراً حضرت اسمٰعیلؑ کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے لے لیے تیار ہو گئے۔ گلے پر جیسے ہی چھُری پھیری کہ اللہ کے حکم سے حضرت اسمٰعیل کی جگہ ایک دنبہ آ گیا۔ اسی قربانی کی یاد میں بقرعید منائی جاتی ہے۔ عید کی طرح اس دن بھی مسلمان نئے نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ عید گاہ جا کر عید کی نماز پڑھتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ گھر واپس آ کر قربانی کرتے ہیں۔ غریبوں اور رشتے داروں میں قربانی کا گوشت تقسیم کرتے ہیں۔ اس روز ہر طرف خوشی کا سماں ہوتا ہے۔ ان ہی دنوں میں مکّہ معظّمہ میں حج ادا کیا جاتا ہے۔

25 دسمبر حضرت عیسیٰ کی ولادت کا دن ہے۔ عیسائی اسے کرسمس ڈے اور بڑا دن بھی کہتے ہیں۔ وہ اس دن کو بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں۔ اس روز عیسائی گرجا گھروں اور اپنے گھروں میں روشنی کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔

رات کو لوگ عیسیٰ مسیح کی عظمت اور عقیدت کے گیت گاتے ہیں۔ اس دن کلیساؤں میں خاص عبادت کی جاتی ہے۔ خوش حال لوگ غریبوں کو تحفے دیتے ہیں۔ جگہ جگہ کرسمس میلے لگتے ہیں، جس میں بچوں کے لیے کھانے پینے کی بہت سی چیزیں ملتی ہیں۔ اس دن گھروں میں کرسمس کا پیڑ بھی روشنیوں سے سجایا جاتا ہے۔ کرسمس کی خوشی، عقیدت مندوں کے اظہارِ عقیدت اور غریبوں کی مدد کا تہوار ہے۔

گرونا نک جینتی سکھوں کا خاص تہوار ہے۔ سکھ مذہب کے بانی گرونا نک دیو کی پیدائش کے دن یہ تہوار منایا جاتا ہے۔ اس دن گردواروں کو خوب سجایا جاتا ہے۔ گرو گرنتھ صاحب کا پاٹھ کیا جاتا ہے۔ پربھات پھیریاں نکالی جاتی ہیں۔ شام کو بہت بڑا جلوس نکالا جاتا ہے۔ راستے میں جگہ جگہ شربت، پھل اور کھانے کی چیزیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ سارے راستے گرو گرنتھ صاحب کا پاٹھ ہوتا ہے۔

بیساکھی بھی سِکھوں کا نہایت مشہور ومعروف تہوار ہے۔ یہ 13 اپریل کو بیساکھ کے مہینے میں پنجاب میں منایا جاتا ہے۔ یہ مذہبی تہوار بھی ہے اور فصلی تہوار بھی۔ اسی دن سکھوں کے دسویں اور آخری گرو، گرو گوبند سنگھ نے خالصہ

پنتھ قائم کیا تھا۔ یہی وقت فصل کٹنے کا بھی ہے۔ اس موقعے پر کسان بہت مطمئن، خوش، اور بے فکر نظر آتے ہیں۔ بیساکھی کے دن ہر سِکھ کے لیے گردوارہ جانا لازمی ہوتا ہے۔ اس دن پنجاب میں جگہ جگہ میلے لگتے ہیں۔ نوجوان بھانگڑا ناچ کا مظاہرہ کرتے ہیں جو پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس دن لڑکیاں فصل سے متعلق گیت گاتی ہیں۔

معنی یاد کیجیے

عقیدہ	:	ایمان، پکّا یقین
انبار	:	ڈھیر، ذخیرہ
مہورت	:	کسی کام کو شروع کرنے کا مبارک وقت
باشندہ	:	رہنے والا، بسنے والا
استقبال کرنا	:	خیر مقدم کرنا
پُرکیف	:	لطف اور سرور سے بھرا ہوا
سماں باندھنا	:	رنگ جمانا، لطف پیدا کرنا
مقررہ رقم	:	طے کی گئی رقم
مویشیوں	:	مویشی کی جمع، بھیڑ، بکری، گائے وغیرہ
ذی الحجّہ	:	اسلامی کلینڈر کا بارھواں مہینہ، چاند کا بارھواں مہینہ
عیدی	:	وہ رقم جو عید کے موقعے پر چھوٹوں کو دی جاتی ہے
اہتمام	:	انتظام، بندوبست
ولادت	:	پیدائش، جنم
بشارت	:	خوش خبری، اچھی خبر
عظمت	:	بڑائی
پربھات پھیریاں	:	کسی مقصد کے تحت صبح صبح جلوس بنا کر گھومنا
فصلی تہوار	:	وہ تہوار جو فصل کٹنے کے وقت منائے جاتے ہیں۔
خالصہ پنتھ	:	سکھ مذہب
معروف	:	مشہور، جانا پہچانا
مظاہرہ	:	دکھانا، ظاہر کرنا

قابلِ دید : دیکھنے کے قابل
لازمی : ضروری

سوچیے اور بتائیے

1. تہواروں سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟
2. ہولی کا تہوار کس واقعے کی یاد دلاتا ہے؟
3. دیوالی کیوں منائی جاتی ہے؟
4. اونم کا تہوار کس طرح مناتے ہیں؟
5. ''پونگل'' کے لفظی معنی کیا ہیں اور یہ کس علاقے کا تہوار ہے؟
6. عید کا تہوار کب اور کیوں منایا جاتا ہے؟
7. عید الاضحیٰ کا تہوار کس قربانی کی یاد دلاتا ہے؟
8. کرسمس ڈے کسے کہتے ہیں؟
9. گرونانک جینتی کیوں منائی جاتی ہے؟

بلند آواز سے پڑھیے

باشندے عظمت عقیدے مقررہ رقم پر کیف خوش حال
ذی الحجّہ قربان کر پیغام عید الفطر عید الاضحیٰ

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے

ناراضگی استقبال قابلِ دید پیغام خوش حالی پر کیف

کالم 'الف' سے کالم 'ب' کو ملایئے

	(الف)	(ب)
1	دیوالی کا تہوار	لوگ نفرت اور ناراضگی کو بھلا کر رنگ کھیلتے ہیں اور آپس میں گلے ملتے ہیں۔
2	اونم کا تہوار	حضرت عیسیٰ مسیح کی عظمت اور عقیدت کے گیت گاتے ہیں۔
3	ہولی کے تہوار میں	سکھ مذہب کے بانی کی پیدائش کی یاد میں منائی جاتی ہے۔
4	کرسمس ڈے کے موقعے پر	بدی پر نیکی کی فتح کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔
5	بقرعید کا تہوار	سیکولر اور ملی جلی تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔
6	گرونانک جینتی	حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

خوشی فتح رہائی نیکی نفرت خوش حال غریب

لکھیے

سبق میں لفظ ''خوش حال'' استعمال ہوا ہے جو دو لفظوں خوش اور حال سے مل کر بنا ہے اسی طرح ''خوش'' لگا کر پانچ نئے الفاظ بنایئے۔

غور کرنے کی بات

- سبق میں ''امن وسکون'' استعمال ہوا ہے۔ یہاں ''امن وسکون'' کے بیچ میں جو واؤ آیا ہے اس کے معنی اور کے ہیں۔ اس صورت میں ''و'' کو پہلے لفظ کے آخری حرف سے ملا کر بولا اور پڑھا جاتا ہے۔ جیسے ''امن وسکون'' کو امنوسکون پڑھا جائے گا۔ ایسے دوسرے الفاظ بھی ہیں جو اسی طرح پڑھے اور بولے جائیں گے جیسے لالہ وگل، شان وشوکت اور رسم ورواج وغیرہ۔